السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتﷺ کے پاس عرض کی کہ میرے حق میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے فرزند عطا کرے آپ نے دعا کی، مگر بذریعہ وحی بتایا گیا کہ اس کی قسمت میں لڑکا نہیں۔ اس کے بعد اس شخص نے امام حسین سے دعا کرائی تو اس کو لڑکا ملا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات قطعاً غلط ہے۔ اس کا کوئی ثبوت نہیں، اس کو صحیح ماننے سے لازم آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (معاذ اللہ) جھوٹ بولا تھا۔ یا اللہ کو علم نہ تھا اور قرآن مجید میں ہے:

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

''اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔'' (الاعتصام لاہور جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 152

محدث فتویٰ